کے بارے میں کتاب کے آخر میں وضاحتی حاشیے بھی شامل کیے ہیں۔ الٰہیات' علم فلسفہ اور مغرب کی تہذیبی اُٹھان کے منطقی پس منظر سے واقفیت کے لیے یہ کتاب مفید ہے۔ (محمد ایوب منیر)

درسی بہشتی زیور (مردوں کے لیے)' حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ' ترتیب نو: علماے مدرسہ بیت العلم۔ ناشر: بیت العلم ٹرسٹ' کراچی۔ صفحات: ۴۲۵ بڑا سائز۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

بہشتی زیور کی شہرت خواتین کے حوالے سے ہے' گو اس میں عام زندگی کے عمومی تمام ہی گوشوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مدرسہ بیت العلم کراچی کے اساتذہ نے اپنے مدرسوں کے طلبہ کی ضرورت کے لحاظ سے اسے نئی ترتیب دی ہے اور زبان و بیان کی قدامت دُور کر دی ہے۔ فقہی کتاب کی طرح عنوانات (طہارت' عبادات' معاشرت' معیشت) بنا دیے ہیں اور مسئلے اور سوال و جواب کا انداز اختیار کیا ہے۔ خواتین سے متعلق مسائل حذف کر دیے ہیں (لڑکیوں کے مدرسے اپنی درسی کتاب مرتب کریں تو مردوں کے مسائل نکال دیں!)۔ اب یہ ایک مفید درسی کتاب ہونے کے ساتھ ساتھ ہر گھر کی ضرورت بن گئی ہے۔ ائمہ مساجد بھی اس کے حوالے سے مسائل بیان کر سکتے ہیں۔ (مسلم سجاد)

پاکستان میں ذہنی پس ماندگی' ابوالامتیاز ع س مسلم۔ ناشر: سوسائٹی براے ذہنی پس ماندگان (سائنوسا)۔ الناظرہ' ۷ مقبول آباد شارع الفیصل' کراچی-۷۵۳۵۰۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

ابوالامتیاز مسلم صاحب نے ذہنی طور پر پس ماندہ اور خصوصی توجہ اور نگہداشت کے مستحق افراد کی معذوری کے مختلف پہلوؤں پر نہایت منفرد اور موثر انداز میں روشنی ڈالی ہے اور ذہنی پس ماندگی کی نوعیت' علامات' نیز فسادِ دماغ کے بارے میں نہایت سلیس اور دل چسپ انداز میں ایک عمومی جائزہ پیش کیا ہے جس سے ذہنی پس ماندگی کے اسباب وعلل کی تفہیم' اس کی انتہائی اور شدید' نیز متوسط اور خفیف کیفیات کا ادراک اور اُن کی تشخیص اور تدارک کے لیے اقدامات کرنا یقیناً آسان ہو جاتا ہے۔

مصنف نے ذہنی پس ماندگی کے ضمن میں ایک نہایت اہم موضوع' یعنی معاشرتی رویوں کا بھی خصوصی طور پر ذکر کیا ہے۔ انھوں نے فرمایا ہے کہ والدین کا اپنے معذور بچے کے بارے میں مثبت رویہ' نگہداشت اور خصوصی تعلیم و تربیت کے لیے انتہائی اہم قدم ہوتا ہے۔ مسلم صاحب نے خالصتاً اسلامی شعائر کے تحت معذوروں کے حقوق کو پیش نظر رکھا ہے۔ انھوں نے خود بھی احکامِ الٰہی کی روشنی میں اپنے معذور بچے کو صبر و شکر کر کے سینے سے لگایا۔ حیاتیاتی اور نفسیاتی اعتبار سے اپنے معذور بیٹے کے لیے بہتر سے